

اعمال شب وروز عید غدیر

<?xml encoding="UTF-8?">

اٹھارویں ذی الحجہ کی رات یہ

عید غدیر کی رات ہے جو بڑی عزت و عظمت کی حامل ہے، سید نے کتاب اقبال میں اس رات کی بارہ رکعت نماز ذکر کی ہے۔ جو ایک سلام سے پڑھی جائے گی اس نماز کی ترکیب اور اس میں پڑھی جانے والی دعائیں کتاب اقبال میں ملاحظہ کریں۔

اٹھارویں ذی الحجہ کا دن

یہ عید غدیر کا دن ہے جو خدائے تعالیٰ اور آل محمد ﷺ کی عظیم ترین عیدوں میں سے ہے ہر پیغمبر نے اس دن عید منائی اور ہر نبی اس دن کی شان و عظمت کا قائل رہا ہے۔ آسمان میں اس عید کا نام ”روز عہد معہود“ ہے اور زمین میں اس کا نام۔ میثاق ماخوذ و جمع مشہور“ ہے ایک روایت کے مطابق امام جعفر صادق - سے پوچھا گیا کہ ”جمعہ۔ عید الفطر اور عید قربان کے علاوہ بھی مسلمانوں کیلئے کوئی عید ہے؟ حضرت نے فرمایا: ہاں کے علاوہ بھی ایک عید ہے اور وہ بڑی عزت و شرافت کی حامل ہے۔ عرض کی گئی وہ کونسی عید ہے؟ آپ(ع) نے فرمایا وہ دن کہ جس میں حضرت رسول اعظم نے امیرالمؤمنین - کا تعارف اپنے خلیفہ کے طور پر کرایا، آپ نے فرمایا کہ جس کا میں مولا ہوں علی - اس کے مولا ہیں اور یہ اٹھارویں ذی الحجہ کا دن اور روز عید غدیر ہے، راوی نے عرض کی کہ اس دن ہم کیا عمل کریں؟ حضرت (ع) نے فرمایا کہ اس دن روزہ رکھو، خدا کی عبادت کرو، محمد (ص) و آل محمد(ص) کا ذکر کرو اور ان پر صلوات بھیجو۔ حضور نے امیرالمؤمنین - کو اس دن عید منانے کی وصیت فرمائی جیسے ہر پیغمبر (ص) اپنے اپنے وصی کو اس طرح وصیت کرتا رہا ہے:

ابن ابی نصر بزنطی نے امام علی رضا - سے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا: اے ابن ابی نصر! تم جہاں کہیں بھی ہو روز غدیر نجف اشرف پہنچو اور حضرت امیرالمؤمنین - کی زیارت کرو۔ کہ ہر مومن مرد اور ہر مومنہ عورت اور ہر مسلم مرد اور ہر مسلمہ عورت کے ساٹھ سال کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ مزید یہ کہ پورے ماہ رمضان شب ہائے قدر اور عیدالفطر میں جتنے انسان جہنم کی آگ سے آزاد کیے جاتے ہیں اس ایک دن میں ان سے دوچند افراد کو جہنم سے آزاد قرار دیا جاتا ہے۔ آج کے دن اپنے حاجت مند مومن بھائی کو ایک درہم بطور صدقہ دینا دوسرے دنوں میں ایک ہزار درہم دینے کے برابر ہے۔ پس عید غدیر کے دن اپنے برادر مومن کے ساتھ احسان و نیکی کرو، اور اپنے مومن بھائی اور مومنہ بہن کو شاد کرو، خدا کی قسم اگر لوگوں کو اس دن کی فضیلت کا علم ہوتا اور وہ اس کا لحاظ رکھتے تو اس روز ملائکہ ان سے دس مرتبہ مصافحہ کیا کرتے، مختصر یہ کہ اس دن کی تعظیم کرنا لازم ہے اور اس میں چند اعمال ہیں:

﴿۱﴾ اس دن کا روزہ رکھنا ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے، ایک روایت میں ہے کہ یوم غدیر کا روزہ مدت دنیا کے روزوں، سوحج اور سو عمرے کے برابر ہے۔

﴿۲﴾ اس دن غسل کرنا ضروری اور باعث خیر و برکت ہے۔

﴿۳﴾ اس روز جہاں کہیں بھی ہو خود کو روضہ امیرالمؤمنین- پر پہنچائے اور آپکی زیارت کرے آج کے دن کیلئے حضرت کی تین مخصوص زیارتیں ہیں اور ان میں سب سے زیادہ مشہور زیارت امین اللہ ہے جو دور و نزدیک سے پڑھی جا سکتی ہے۔ یہ زیارت جامعہ مطلقہ ہے اور اسے باب زیارات میں ذکر کیا جائے گا۔

﴿۴﴾ حضرت رسول سے منقول تعویذ پڑھے کہ سید نے کتاب اقبال میں اس کا ذکر کیا ہے۔

﴿۵﴾ دو رکعت نماز بجا لائے اور سجدہ شکر میں سو مرتبہ شکراً شکرأ کہے۔ پھر سر سجدے سے اٹھائے اور یہ دعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ سَـَٔ لُکَ بِ نَّ لَکَ الْحَمْدَ وَحَدَّکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَ نَکَّ وَاجِدٌ حَـَٔ صَمَدٌ

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اس لئے کہ صرف تیرے ہی لئے حمد تو تنہا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ تو یگانہ و یکتا ہے نیاز ہے

لَمْ تَلِدْ وَلَمْ تُوَلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَکَ کُفُوًا حَـَٔ، وَ نَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُولُکَ صَلَوَاتُکَ

نہ تو نے جنا اور نہ ہی تو جنا گیا اور تیرا کوئی ہمسر نہیں ہے اور یہ کہ حضرت محمد(ص) تیرے بندے اور تیرے رسول(ص) ہیں ان پر اور

عَلَیْہِ وَآلِہٖ، یَا مَنْ هُوَ کُلُّ یَوْمٍ فِی شَہِّ نٍ کَمَا کَانَ مِنْ شَہِّ نِکَ نَ تَفَضَّلْتَ عَلَیَّ بِ نَّ

ان کی آل(ع) پر تیری رحمت ہو اے وہ جو ہر روز کسی نئے کام میں ہے جو تیری شان کے لائق ہے یعنی تو نے مجھ پر فضل و کرم کیا کہ مجھ کو

جَعَلْتَنِیْ مِنْ هَلٍ اِجَابَتِکَ وَ هَلٍ دِیْنِکَ وَ هَلٍ دَعْوَتِکَ، وَوَفَّقْتَنِیْ لِذٰلِکَ فِیْ مُبْتَدَئِ

ان میں قرار دیا جن کی دعا قبول فرمائی جو تیرے دین پر ہیں اور تیرے پیغام کے حامل ہیں اور مجھے میری پیدائش

خَلَقِیْ تَفَضُّلاً مِنْکَ وَکَرَمًا وَجُودًا ثُمَّ رَزَقْتَ الْفَضْلَ فَضْلاً وَالْجُودَ جُودًا وَالْکَرَمَ

کے آغاز میں اپنی مہربانی عنایت اور عطا سے اس کی توفیق دی پھر اپنی محبت اور رحمت سے تو نے متواتر مہربانی پر مہربانی عطا پر عطا

کَرَمًا رَفَةً مِنْکَ وَرَحْمَةً اِلَیْ نَ جَدَّدْتَ ذٰلِکَ الْعَهْدَ لِیْ تَجْدِیْدًا بَعْدَ تَجْدِیْدِکَ خَلَقِیْ

اور نوازش پر نوازش کی یہاں تک کہ میری بندگی کے عہد کی جب میری نئی پیدائش ہوئی پھر سے تجدید کی وَکُنْتُ نَسِیًّا مَّنْسِیًّا نَاسِیًّا سَاہِیًّا غَافِلًا، فَ تَمَمْتَ نِعْمَتَکَ بِ نَّ ذَکَرْتَنِیْ ذٰلِکَ وَمَنَنْتَ

جب میں بھولا بھولنے والا اور بے دھیان بے خبر تھا تو نے اپنی نعمت تمام کرتے ہوئے مجھے وہ عہد یاد دلایا اور یوں مجھ پر احسان

بِهِ عَلَیَّ وَهَدِیْتَنِیْ لَہٗ، فَلَیْکُنْ مِنْ شَہِّ نِکَ یَا اِلٰہِیْ وَسَیِّدِیْ وَمَوْلَایْ نَ

کیا اور اس کی طرف میری رہنمائی کی پس اے میرے معبود اے میرے سردار اور میرے مالک یہ تیری ہی شان کریمی ہے کہ اس

تُبَيِّنْ لِي ذَلِكْ وَلَا تَسْلُبْنِيهِ حَتَّى تَتَوَقَّأَنِي عَلَى ذَلِكْ وَ أَنْتَ عَنِّي رَاضٍ، فَ إِنَّكَ حَقٌّ

عہد کو انجام تک پہنچائے اسے مجھ سے جدا نہ کرے یہاں تک کہ اسی پر مجھے موت دے جبکہ تو مجھ سے راضی ہو کیونکہ تو نعمت دینے

الْمُنْعِمِينَ أَنْ تُبَيِّنَ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ - اللَّهُمَّ سَمِعْنَا وَ طَعْنَا وَ جَبْنَا دَاعِيَكَ

والوں میں زیادہ حقدار ہے کہ مجھ پر اپنی نعمت تمام کرے اے معبود ہم نے سنا ہم نے اطاعت کی اور تیرے احسان کے ذریعے

بِمَنْكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ غُفْرَانِكَ رَبَّنَا وَ إِلَيْكَ الْمَصِيرُ، آمَنَّا بِاللَّهِ وَحْدَهُ لَا

تیرے داعی کا فرمان قبول کیا پس حمد تیرے لئے ہے تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب اور اللہ پر ایمان رکھتے ہیں واپسی

شَرِيكَ لَهُ، وَبِرَسُولِهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَصَدَقْنَا وَ جَبْنَا دَاعِيَ اللَّهِ

تیری طرف ہی ہے وہ یکتا ہے کوئی اسکا ثانی نہیں اور اس کے رسول محمد(ص) پر خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل (ع) پر قبول کیا اللہ کے اس

وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فِي مَوَالِدِهِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ مِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي

داعی کو ہم نے مان لیا اور ہم نے رسول(ص) کی پیروی کی اپنے اور مومنوں کے مولا سے دوستی کرنے میں کہ وہ مومنوں کے امیر علی(ع) ابن ابی

طَالِبِ عَبْدِ اللَّهِ، وَ خِي رَسُولِهِ، وَالصَّدِيقِ الْأَكْبَرِ، وَالْحُجَّةِ عَلَى بَرِيَّتِهِ، الْمُؤَيَّدِ

طالب (ع) ہیں جو اللہ کے بندے اور اس کے رسول کے بھائی اور سب سے بڑے صدیق اور مخلوقات پر خدا کی حجت ہیں ان کے

بِهِ نَبِيِّهِ وَدِينِهِ الْحَقِّ الْمُبِينِ، عَلَمًا لِدِينِ اللَّهِ، وَخَازِنًا لِعِلْمِهِ، وَعَيْبَةً غَيْبِ اللَّهِ

ذریعے خدا کے نبی اور اس کے سچے اور واضح دین کو قوت ملی وہ اللہ کے دین کے پرچم اس کے علم کے خزانہ دار اس کے غیبی علوم کا

وَمَوْضِعِ سِرِّ اللَّهِ، وَ مَعِينِ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ، وَشَاهِدِهِ فِي بَرِيَّتِهِ - اللَّهُمَّ رَبَّنَا إِنَّا

گنجینہ اور اس کے راز دار ہیں وہ خدا کی مخلوق پر اس کے امانتدار اور کائنات میں اس کے گواہ ہیں اے اللہ! اے ہمارے رب یقیناً ہم نے

سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ

سنا منادی کو ایمان کی صدا دیتے ہوئے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ پس ہم اپنے رب پر ایمان لائے اب ہمارے گناہوں کو بخش دے

عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّأْنَا مَعَ الْأَبْرَارِ، رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

ہماری برائیوں کو مٹا دے اور ہمیں نیکوں جیسی موت دے اے ہمارے رب ہمیں عطا کر وہ جسکا وعدہ تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے

الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ، فَ إِنَّا يَا رَبَّنَا بِمَنْكَ وَلُطْفِكَ جَبْنَا

کیا اور قیامت کے روز ہم کو رسوا نہ کرنا بے شک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا پس اے ہمارے رب ہم نے

تیرے لطف و

دَاعِيْكَ، وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ وَصَدَقْنَا، وَصَدَّقْنَا مَوْلى الْمُؤْمِنِيْنَ، وَكَفَرْنَا بِالْحَبِيْتِ

احسان سے تیرے داعی کی بات مانی تیرے رسول (ص) کی پیروی کی اس کو سچا جانا اور مومنوں کے مولا (ع) کی بھی تصدیق کی اور ہم نے بت

وَالطَّاعُوْتِ، فَوَلَّيْنَا مَا تَوَلَّيْنَا، وَاحْشَرْنَا مَعَ كَيْمَتِنَا فَ إِنَّا بِهِمْ مُؤْمِنُوْنَ

اور شیطان کی پیروی سے انکار کیا پس ہمارا والی اسے بنا جو حقیقی والی ہے اور ہمیں ہمارے ائمہ (ع) کے ساتھ اٹھانا کہ ہم ان پر عقیدہ و

مُوقِنُوْنَ، وَلَهُمْ مُسَلِّمُوْنَ، آمَنَّا بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِيَتِهِمْ وَشَاهِدِهِمْ وَغَائِبِهِمْ، وَحَيِّهِمْ

ایمان رکھتے ہیں اور انکے فرمانبردار ہیں ہم ان کے باطن اور ان کے ظاہر پر ان میں سے حاضر پر اور غایب پر اور ان میں سے زندہ

وَمَيِّتِهِمْ، وَرَضِينَا بِهِمْ كَيْمَةً وَقَادَةَ وَسَادَةَ، وَحَسَبْنَا بِهِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اللّٰهِ دُونَ

اور متوفی پر ایمان لائے ہیں اور ہم اس پر راضی ہیں کہ وہ ہمارے امام پیشوا و سردار ہیں اور ہمیں کافی وہ ہیں وہ ہمارے اور خدا کے درمیان

خَلْقِهِ لَا نَبْتَغِيْ بِهِمْ بَدَلًا وَلَا نَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِمْ وَلِيَّةَ، وَبَرَّئْنَا إِلَى اللّٰهِ مِنْ كُلِّ مَنْ

ہم اس کی مخلوق میں سے ان کی جگہ کسی اور کو نہیں چاہتے اور نہ ان کے سوا ہم کسی کو واسطہ بناتے ہیں اور خدا کے حضور ہم ان سے اپنی

نَصَبَ لَهُمْ حَزْبًا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ مِنَ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ، وَكَفَرْنَا بِالْحَبِيْتِ

علیحدگی اظہار کرتے ہیں جو ائمہ طاہرین (ع) کے مقابلے میں آکر لڑے کہ وہ اولین و آخرین جنوں انسانوں میں سے جو بھی ہیں اور ہم

وَالطَّاعُوْتِ وَالْأَوْتَانِ الْأَرْبَعَةَ وَ شَيْاعِهِمْ وَ ثَبَاعِهِمْ وَكُلِّ مَنْ وَالَاهُمْ مِنَ الْجِنِّ

انکار کرتے ہیں ہر بت کا نیز ہر دور ہیں شیطان سے چاروں بتوں اور ان کے مددگاروں اور پیروکاروں سے اور ہم اس شخص سے

وَالْإِنْسِ مِنْ وَلِ الدَّهْرِ إِلَى آخِرِهِ - اَللّٰهُمَّ اِنَّا نُسْهِدُكَ نَا نَدِيْنُ بِمَا

دور ہیں جو ان سے محبت کرتا ہو جنوں اور انسانوں میں سے زمانے کے آغاز سے اختتام تک کے عرصے میں اے اللہ ! ہم تجھے گواہ

دَانَ بِهِ مُحَمَّدٌ وَآلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ، وَقَوْلُنَا مَا قَالُوا، وَدِينُنَا مَا

بناتے کہ ہم اس دین پر ہیں جس پر محمد (ص) و آل (ع) محمد (ص) تھے کہ خدا ان پر اور ان کی آل (ع) پر رحمت کرے ہمارا قول وہ ہے جو ان کا قول تھا ہمارا

دَانُوا بِهِ، مَا قَالُوا بِهِ قُلْنَا، وَمَا دَانُوا بِهِ دِنًا، وَمَا نَكْرُوا نَكْرُنَا، وَمَنْ وَالُوا

دین وہ ہے جو انکا دین تھا انکا قول ہی ہمارا قول اور انکا دین ہی ہمارا دین ہے جس سے ان کو نفرت اس سے ہمیں نفرت جس سے ان کو محبت

وَالَيْنَا، وَمَنْ عَادُوا عَادَيْنَا، وَمَنْ لَعَنُوا لَعَنَّا، وَمَنْ تَبَرَّوا مِنْهُ تَبَرَّنا مِنْهُ،

اس سے ہمیں محبت جس سے ان کو دشمنی اس سے ہمیں دشمنی جس پر انکی لعنت اس پر ہماری لعنت جس سے وہ دور اس سے ہم بھی دور ہیں

وَمَنْ تَرَحَّمُوا عَلَيْهِ تَرَحَّمْنَا عَلَيْهِ، آمَنَّا وَسَلَّمْنَا وَرَضِينَا وَاتَّبَعْنَا مَوَالِينَا صَلَوَاتُ

جس کے لئے وہ طالب رحمت اس کے لئے ہم بھی طالب رحمت ہیں ہم ایمان لائے تسلیم کیا اور راضی ہوئے اپنے سرداروں کے

اللَّهُ عَلَيْهِمْ - اللَّهُمَّ فَتَمِّمْ لَنَا ذَلِكَ وَلَا تَسْلُبْنَاهُ وَاجْعَلْهُ مُسْتَقَرًّا ثَابِتًا عِنْدَنَا، وَلَا

پیروکار ہیں ان پر خدا کی رحمت ہو اے معبود! ہمارا یہ عقیدہ کامل کر دے اور اسے ہم سے جدا نہ کر اور اسے ہمارا مستقل طریقہ اور

تَجْعَلْهُ مُسْتَعَارًا، وَحِينًا مَا حَيَّيْتَنَا عَلَيْهِ، وَمِثْنَا إِذَا مَتَّئْنَا عَلَيْهِ، آلُ مُحَمَّدٍ يَمُتُّنَا

روشن بنا اور اس کو عارضی قرار نہ دے جب تک زندہ ہیں ہمیں اس پر زندہ رکھ اور ہمیں اسی عقیدے پر موت دے کہ آل محمد ہمارے

فَبِهِمْ نَتَمُّ وَإِيَّاهُمْ نُؤَالِي، وَعَدُوَّهُمْ عَدُوُّ اللَّهِ نُعَادِي، فَاجْعَلْنَا مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا

امام و پیشوا ہوں ہم انکی پیروی کرتے اور ان کو دوست رکھتے ہوں ان کا دشمن خدا کا دشمن ہے ہم اسکے دشمن ہیں پس ہمیں انکے ساتھ دنیا

وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ، فَ إِنَّا بِذَلِكَ رَاضُونَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ -

و آخرت میں قرار دے اور ہمیں اپنے مقربوں میں داخل فرما کہ ہم اس عقیدے پر راضی ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے -

اب پھر سجدے میں جائے اور سو مرتبہ کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ۔ اور سو مرتبہ کہے: شُکْرًا لِلّٰہ

روایت ہے کہ جو شخص اس عمل کو بجا لائے وہ اجر و ثواب میں اس شخص کے برابر ہے جو عید غدیر کے دن حضرت رسول کی خدمت میں حاضر ہو اور جناب امیر- کے دست مبارک پر بیعت ولایت کی ہو بہتر ہے کہ اس نماز کو قریب زوال بجا لائے کیونکہ یہی وہ وقت ہے کہ جب حضرت رسول نے امیرالمؤمنین -کو مقام غدیر پر امامت و خلافت کے لئے منصوب فرمایا پس اس نماز کی پہلی رکعت میں سورئہ الحمد کے بعد سورئہ قدر اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورئہ توحید کی قرائت کرے -

﴿٦٦﴾ غسل کرے زوال سے آدھا گھنٹہ قبل دو رکعت نماز بجا لائے جس کی ہر رکعت میں سورئہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورئہ توحید دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور دس مرتبہ سورئہ قدر پڑھے تو اس کو ایک لاکھ حج ایک لاکھ عمرے کا ثواب ملے گا۔ نیز اس کی دنیا و آخرت کی حاجات بآسانی پوری ہوں گی۔ مخفی نہ رہے کہ سید نے کتاب اقبال میں اس نماز میں دس مرتبہ سورئہ قدر پڑھنے کو آیۃ الکرسی سے پہلے ذکر کیا ہے، علامہ مجلسی نے بھی زاد المعاد میں کتاب اقبال کی پیروی میں یہی تحریر فرمایا اور مؤلف نے بھی اپنی دیگر کتب میں یہی ترتیب لکھی ہے۔ لیکن بعد میں جب تلاش و جستجو کی گئی تو معلوم ہوا ہے کہ آیۃ الکرسی کے سورئہ قدر سے پہلے پڑھنے کا ذکر بہت زیادہ روایات میں آیا ہے ظاہراً کتاب اقبال میں سہو قلم ہوا ہے یا کاتب سے غلطی سرزد ہو گئی ہے، یہ سہو دوگونہ ہے، یعنی سورئہ الحمد کی تعداد اور سورئہ قدر کے آیۃ الکرسی سے پہلے پڑھے جانے سے متعلق ہے یہ بھی ممکن ہے کہ یہ ایک الگ نماز ہو لیکن اس کا ایک الگ اور مستقل نماز ہونا بعید ہے، واللہ اعلم بہتر ہو گا کہ اس نماز کے بعد رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُبْدِئُ: یہ ایک طویل دعا ہے -

﴿۷۸﴾ آج کے دن دعائے ندبہ پڑھے، جس کا ذکر دسویں فصل میں ہو گا۔

﴿۷۸﴾ اس دعا کو پڑھے جسے سید ابن طاؤس نے شیخ مفید سے نقل کیا ہے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ سَاَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِیِّكَ وَعَلِیٍّ وَ لَیْكَ وَاللّٰهِ الَّذِیْ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نبی محمد(ص) مصطفیٰ اور تیرے ولی علی مرتضیٰ (ع) کے

اور بواسطہ اس عزت و شان کے جس

خَصَّصْتَهُمَا بِهٖ دُوْنَ خَلْقِكَ اَنْ تَصَلِّیَّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَ اَنْ تَبْدَلَ بِهَمَا فِیْ كُلِّ

جس سے تو نے ان دونوں کو اپنی مخلوق میں خاص کیا یہ کہ محمد(ص) و علی(ع) پر رحمت فرما اور یہ کہ ہر

خیر و خوبی ان دونوں

خَیْرِ عَاجِلٍ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ الْاَیْمَةِ الْفَادَةِ، وَالدُّعَاةِ السَّادَةِ

کو جلد عطا فرما اے معبود! حضرت محمد(ص) اور ان کی آل (ع) پر رحمت فرما جو امام و رہبر اور داعی حق و

سردار ہیں

وَالنُّجُوْمِ الزَّاهِرَةِ، وَالْاَعْلَامِ الْبَاهِرَةِ، وَسَاسَةِ الْعِبَادِ، وَرُكَّانِ الْبِلَادِ، وَالنَّاقَةِ

وہ روشن ستارے اور چمکتے نشان ہیں وہ لوگوں کے پیشوا اور شہروں کے ستون ہیں وہ ناقہ صا(ع) لح

الْمُرْسَلَةِ وَالسَّفِیْنَةِ النَّاجِیَةِ الْجَارِیَةِ فِی الْلُجَجِ الْغَامِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

کی مانند اور کشتی نوح (ع) کی مثل ہیں جو پانی کی بڑی بڑی لہروں میں چل رہی تھی اے معبود! محمد(ص) و

آل(ع)

وَّآلِ مُحَمَّدٍ حُرَّانِ عِلْمِکَ، وَرُكَّانِ تَوْحِیْدِکَ، وَدَعَائِمِ دِیْنِکَ، وَمَعَادِنِ کَرَامَتِکَ،

محمد(ص) پر رحمت نازل فرما جو تیرے علم کے خزانے تیری توحید کے عمود و ستون تیرے دین کے سہارے تیرے

احسان

وَصَفْوَتِکَ مِنْ بَرِیَّتِکَ وَخِیْرَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ الْاَتْقِیَّیْنَ الْاَنْقِبَیَّیْنَ التَّجَبَّیِّیْنَ الْاَبْرَارِ وَالْبَابِ

و کرم کی کانیں تیری مخلوقات میں سے چنے ہوئے تیری مخلوق میں سے پسندیدہ پرہیزگار پاکیزہ بزرگوار

نیکوکار اور وہ دروازہ ہیں

الْمُبْتَلٰی بِهٖ النَّاسُ مَنْ تَاٰه نَجَا وَمَنْ بَاٰه هَوٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

جسکے ذریعے لوگ آزمائے گئے جو اس در سے گزرا نجات پا گیا جس نے انکار کیا تباہ ہوا ہے اے معبود! محمد(ص)

و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما

هَلِ الذِّکْرِ الَّذِیْنَ مَرَّتْ بِمَسَدٍ لِّتَهُمْ وَذَوٰی الْقُرْبٰی الَّذِیْنَ مَرَّتْ بِمَوَدَّتِهِمْ وَفَرَضَتْ

جو ایسے اہل ذکر ہیں کہ تو نے ان سے پوچھنے کا حکم دیا وہ وہی اقربائ پیغمبر (ص) ہیں کہ جن سے محبت

کرنے کا تو نے حکم دیا ان کا حق

حَقَّهُمْ وَجَعَلَتْ الْجَنَّةَ مَعَادَ مَنْ اِفْتَنَصَ اَتَاَرَهُمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

واجب کر دیا اور جو ان کے نقش قدم پر چلے اس کا گھر جنت میں قرار دیا اے معبود! محمد(ص) و آل(ع)

محمد(ص) پر رحمت نازل فرما

کَمَا مَرُّوْا بِطَاعَتِکَ وَنَهَوْا عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَذَلُّوْا عِبَادَکَ عَلٰی وَحْدَانِیَّتِکَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

جیسا کہ انہوں نے تیری فرمانبرداری کا حکم دیا تیری نافرمانی سے روکا اور تیری توحید و یکتائی کی طرف لوگوں

کی رہنمائی کی اے معبود!

سَدِّ لَكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِيَّكَ وَنَجِييَكَ وَصَفْوَتِكَ وَ مِيْنِكَ، وَرَسُو لِكَ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ حضرت محمد(ص) کے جو تیرے نبی(ص) تیرے چنے ہوئے تیرے پسند کیے ہوئے تیرے امانتدار اور تیری

إِلَى خَلْقِكَ وَبِحَقِّ مَبْرِ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْسُوبِ الدِّينِ وَقَائِدِ الْعُرِّ الْمُحَجَّلِينَ الْوَصِيِّ

مخلوق کی طرف تیرے رسول(ص) ہیں اور میں سوالی ہوں بواسطہ امیرالمومنین(ع) اہل دین کے سردار نیکوکار لوگوں کے پیشوا وصی رسول

الْوَفِيِّ وَالصَّدِيقِ الْأَكْبَرِ وَالْفَارُوقِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالشَّاهِدِ لَكَ وَالِدَّالِّ عَلَيْكَ

وفادار سب سے بڑے تصدیق کرنے والے حق و باطل میں فرق کرنیوالے تیری گواہی دینے والے تیری طرف رہنمائی کرنیوالے

وَالصَّادِقِ بِمَرْكَ، وَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِكَ، لَمْ تَخُذْهُ فِيكَ لَوْمَةً لَائِمًا، نَنْ تَصَلَّى

تیرے حکم کو نافذ کرنے والے تیری راہ میں جہاد کرنے والے جن کو تیرے بارے میں کسی ملامت کی کچھ پروا نہیں تھی یہ کہ محمد(ص)

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَنَنْ تَجْعَلَنِي فِي هَذَا الْيَوْمِ الَّذِي عَقَدْتَ فِيهِ لَوَيْكَ الْعَهْدَ

و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور مجھ کو قرار دے آج کے دن میں جس میں تو نے اپنے ولی (ع) کے عہدہ امامت کا بندھن اپنی

فِي عَنَاقِ خَلْقِكَ وَ كَمَلْتَ لَهُمُ الدِّينَ مِنَ الْعَارِفِينَ بِحُرْمَتِهِ وَالْمُقَرَّرِينَ بِفَضْلِهِ مِنْ

مخلوق کی گردنوں میں ڈالا اور تو نے ان کے لئے دین کو مکمل کیا جو اس کی حرمت سے واقف اور اس کی بزرگی کو مانتے ہیں کہ جن کو

عَتَقَايَكَ وَطُلُقَايَكَ مِنَ النَّارِ، وَلَا تُشْمِتْ بِي حَاسِدِي النَّعَمِ - اَللّٰهُمَّ فَكَمَا جَعَلْتَهُ

تو نے جہنم سے آزاد اور رہا کر دیا ہے نیز نعمتوں پر حسد کرنے والے کو میرے بارے میں خوش نہ کر اے معبود! جیسے تو نے اس دن

عِيدِكَ الْأَكْبَرِ وَسَمَّيْتَهُ فِي السَّمَاءِ يَوْمَ الْعَهْدِ الْمَعْهُودِ، وَفِي الْأَرْضِ يَوْمَ الْمِيثَاقِ

کو اپنی طرف سے بڑی عید قرار دیا آسمان میں اس کا نام یوم عہد و پیمان مقرر کیا ہے اور زمین میں اسے یوم الميثاق بنایا

اَلَمْ خُوذِ وَالْجَمْعِ الْمَسْئُولِ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ قَرَّرْ بِهِ عُيُونَنَا وَاجْمَعْ

جس کے بارے میں باز پرس ہوگی اسی طرح محمد(ص) و آل(ع) محمد(ص) پر رحمت فرما اور اس کے ذریعے ہماری آنکھیں ٹھنڈی کر اس سے ہمیں

بِهِ شَمَلْنَا وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَاجْعَلْنَا لِاِنْعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ يَا رَحْمَ

متحد کر دے ہدایت دینے کے بعد ہمیں گمراہ نہ ہونے دے اور ہمیں اپنی نعمتوں پر شکر ادا کرنے والے بنا دے اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِينَ- الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَرَّفَنَا فَضْلَ هَذَا الْيَوْمِ وَبَصَّرَنَا حُرْمَتَهُ وَكَرَّمَنَا بِهِ

رحم کرنے والے حمد ہے اللہ کے لئے جس نے ہمیں آج کے دن کی بزرگی سے آگاہ کیا اس کی حرمت سے با خبر کیا اس سے ہمیں

وَشَرَّفْنَا بِمَعْرِفَتِهِ، وَهَدَانَا بِنُورِهِ - يَا رَسُولَ اللَّهِ، يَا مِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، عَلَيْنَا

عزت دی اور اس کی معرفت سے بڑائی عطا کی اور اپنے نور سے ہدایت دی اے اللہ کے رسول(ص) اے مؤمنوں کے امیر(ع) آپ دونوں پر

وَعَلَى عِزَّتِكُمَا وَعَلَى مُجِيبِكُمَا مِنِّي فَضْلُ السَّلَامِ مَا بَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَبِكُمَا

آپ کے اہلب(ع)یت پر اور آپ کے محبوبوں پر میرا بہت بہت سلام ہو جب تک دن رات کی آمد و رفت قائم رہے اور بواسطہ آپ

تَوَجَّهَ إِلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمَا فِي نَجَاحِ طَلِبَتِي وَقَضَائِ حَوَائِجِي وَتَيْسِيرِ مُوَرِي

دونوں کے میں متوجہ ہوا آپ (ع) کے اور اپنے رب کی طرف اپنے مقصد کے حصول حاجتوں کی پورا ہونے اور کاموں میں آسانی کیلئے

اللَّهُمَّ إِنِّي سَأَلْتُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے محمد(ص) و آل(ع) محمد(ص) کے واسطے سے یہ کہ محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور جو آج

تَلْعَنَ مَنْ جَحَدَ حَقَّ هَذَا الْيَوْمِ وَ تَكْرَ حُرْمَتَهُ فَصَدَّ عَنْ سَبِيلِكَ لِاطْفَائِ نُورِكَ فَ بِي

کے دن کے حق سے انکار کرے اس پر لعنت کر اور اسکے احترام سے پھیرے پس وہ تیرے نور کو بجھانے کیلئے تیرے راستے سے روکتا

اللَّهُ إِلَّا أَنْ يَتِمَّ نُورُهُ اللَّهُمَّ فَارْجُ عَنْ هَلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَ اكْشِفْ

ہے لیکن خدا کو یہ منظور نہیں وہ تو اپنے نور کو کامل کرے گا اے معبود! اپنے نبی محمد(ص) مصطفیٰ کے اہلب(ع)یت کے لئے کشادگی فرما ان کی مشکل

عَنْهُمْ وَبِهِمْ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ الْكُرْبَاتِ اللَّهُمَّ اَمْلَأْ الْأَرْضَ بِهِمْ عَذْلًا كَمَا

دور کردے اور ان کے وسیلے سے مومنوں کی تنگیاں برطرف کردے اے اللہ ! اس زمین کو ان کے ذریعے عدل سے بھر دے جیسا کہ

مَلَيْتَ ظُلْمًا وَجَوْرًا وَ نَجِزْ لَهُمْ مَا وَعَدْتَهُمْ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ.

وہ ظلم و ستم سے بھری ہوئی ہے اور عطا کر انہیں جس کا ان سے وعدہ کر رکھا ہے بے شک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا ۔

اگر ممکن ہو تو سید کی کتاب اقبال میں منقولہ دیگر بڑی بڑی دعائیں بھی پڑھے :

﴿۹﴾ جب برادر مومن سے ملاقات کرے تو اسے عید غدیر کی تبریک اس طرح کہے :

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّكِينَ بِوِلَايَةِ مِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْأَيِّمَةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے ہمیں امیرالمؤمنین (ع) کی اور ان کے بعد ائمہ (ع) کی ولایت و امانت کو ماننے والوں میں سے قرار دیا ہے۔

نیز یہ بھی پڑھے: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَرَّمَنَا بِهَذَا الْيَوْمِ وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُؤَفِّينَ

اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے آج کے دن کے ذریعے ہمیں عزت دی اور ہمیں اس عہد کو وفا کرنے والا بنایا

بِعَهْدِهِ إِلَيْنَا وَمِيثَاقِهِ الَّذِي وَاثَقْنَا بِهِ مِنْ وِلَايَةِ وَلاَةِ مَرِهِ وَالْقَوَامِ بِقِسْطِهِ، وَلَمْ

جو ہمارے سپرد کیا اور وہ پیمان جو ہم سے ولایت امیرالمؤمنین(ع) اپنے والیان امر اور عدل پر قائم رہنے والوں

کے بارے میں لیا

يَجْعَلُنَا مِنَ الْجَادِدِينَ وَالْمُكَذِّبِينَ يَوْمَ الدِّينِ۔

اور ہمیں روز قیامت کا انکار کرنے والوں اور اسے جھٹلانے والوں میں نہیں رکھا ۔

﴿10﴾ سو مرتبہ کہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ كَمَالَ دِينِهِ وَتَمَامَ نِعْمَتِهِ بِوَلَايَةِ مِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ

اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے اپنے دین کے کمال اور نعمت کے اتمام کو امیرالمؤمنین حضرت علی ابن ابی

طالب + کی ولایت کے

بِی طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

ساتھ مشروط قرار دیا ۔

واضح ہو کہ عید غدیر کے دن اچھا لباس پہنے ،خوشبو لگائے۔خوش خرم ہو مؤمنین کو راضی و خوش کرے ،ان کے قصور معاف کرے ۔ان کی حاجات پوری کرے رشتہ داروں سے نیک سلوک کرے ۔اہل و عیال کے لئے عمدہ کھانے کا انتظام کرے مؤمنین کی ضیافت کرے اور ان کا روزہ افطار کرائے ۔مؤمنین سے مصافحہ کرے ۔برادران ایمانی سے خوش خوش ملے اور ان کو تحائف دے آج کی عظیم نعمت یعنی ولایت امیرالمؤمنین -پر خدا کا شکر بجا لائے ۔کثرت سے صلوات پڑھے اور اس دن خدا کی عبادت کرے کہ ان تمام امور میں سے ہر ایک کی بڑی فضیلت ہے ۔ آج کے دن اپنے مومن بھائی کو ایک روپیہ دینا دوسرے دنوں میں ایک لاکھ روپیہ دینے کے برابر ثواب رکھتا ہے اور آج کے دن مومن بھائیوں کو دعوت طعام دینا گویا تمام پیغمبروں اور مومنوں کو دعوت طعام دینے کے مانند ہے امیرالمؤمنین -کے خطبہ غدیر میں ہے جو شخص آج کے دن کسی روزہ دار کو افطاری دے گویا اس نے دس فٹام کو افطاری دی ہے ایک شخص نے اٹھ کر عرض کی مولا! فٹام کیا ہے ؟ فرمایا کہ فٹام سے مراد ایک لاکھ پیغمبر ،صدیق اور شہید ہیں ہاں تو کتنی فضیلت ہو گی اس شخص کی جو چند مومنین و مومنات کی کفالت کر رہا ہو ؟پس میں بارگاہ الہی میں اس شخص کا ضامن ہوں کہ وہ کفر اور فقر سے امان میں رہے گا ۔خلاصہ یہ ہے کہ اس عزوشرف والے دن کی فضیلت کا بیان ہماری استطاعت سے باہر ہے یہ شیعہ مسلمانوں کے اعمال قبول ہونے اور ان کے غم دور ہونے کا دن ہے ۔اسی دن حضرت موسیٰ(ع) کو جادوگروں پر غلبہ حاصل ہوا اور حضرت ابراہیم(ع) کیلئے آگ گلزار بنی۔ اور حضرت موسیٰ(ع) نے یوشع بن نون(ع) کو وصی بنایا اور حضرت عیسیٰ (ع)کی طرف حضرت شمعون(ع) کو ولایت و وصایت ملی، حضرت سلیمان - نے آصف بن برخیا کی وزارت و نیابت پر لوگوں کو گواہ بنایا اور اسی دن حضرت رسول نے اپنے اصحاب میں اخوت قائم فرمائی پس یوم غدیر مومنین باہم صیغہ اخوت پڑھیں اور آپس میں بھائی چارہ قائم کریں ۔

ہمارے شیخ صاحب مستدرک ا لوسائل نے زادالفردوس سے عقد اخوت کی کیفیت یوں نقل کی ہے کہ اپنا دایاں ہاتھ اپنے برادر مومن کے داہنے ہاتھ پر رکھے اور کہے :

وَإِخِيَّتُكَ فِي اللَّهِ، وَصَافِيَّتُكَ فِي اللَّهِ، وَصَافِيَّتُكَ فِي اللَّهِ، وَعَاهَدْتُ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ

میں بھائی بنا تمہارا راہ خدا میں میں مخلص ہوا تمہارا راہ خدا میں میبہاتھ ملایا تم سے راہ خدا میں اور عہد

کرتا ہوں خدا سے اسکے فرشتوں

وَكُتِبَ وَرُسُلُهُ وَ نَبِيِّائِهِ وَالْأَئِمَّةُ الْمَعْصُومِينَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَلَى نَبِيِّ إِنْ كُنْتُ مِنْ

سے اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اس کے نبیوں سے اور ائمہ معصومین %سے اس بات کا کہ اگر میں ہو جاؤں میں بہشت

هَلِ الْجَنَّةُ وَالشَّفَاعَةُ وَذِنَ لِي بِنِّ دَخَلَ الْجَنَّةَ لَا دَخُلُهَا إِلَّا وَنْتُ مَعِيَ

والوں اور شفاعت حاصل کرنے والوں میاں اور مجھے جنت میں داخلے کا حکم ہوا تو نہیں داخل ہوں گا جنت میں تجھے ساتھ لئے بغیر

دوسرا مومن بھائی اس کے جواب میں کہے: قَبْلُ تَأْوِرَ پھر یہ کہے: سَقَطْتُ عَنْكَ جَمِيعَ

میں نے قبول کیا ساقط کر دئیے میں نے تجھ سے بھائی

حُقُوقِ الْأُخُوَّةِ مَا خَلَا الشَّفَاعَةَ وَالْدُّعَاءَ وَالزِّيَارَةَ -

چارے کے تمام حقوق سوائے شفاعت کرنے دعائے خیر کرنے اور ملاقات کرنے کے

محدث فیض نے بھی خلاصۃ الذاکار میں صیغہ اخوت کا تقریباً یہی طریقہ لکھا ہے کہ دوسرا مومن بھائی خود

یا اس کا وکیل ایسے الفاظ سے اخوت قبول کرے جو واضح طور پر قبولیت کا مفہوم ادا کر رہے ہوں۔ پس ساقط

کریں ایک دوسرے سے تمام حقوق اخوت کو، سوائے دعا اور ملاقات کے۔